ISSN: 2959-2224 (Online) and 2959-2216 (Print)
Open Access: https://journals.iub.edu.pk/index.php/uas/index
Publisher by: Department of Hadith, The Islamia University of Bahawalpur, Pakistan.

علامات منافقین: قُرآن وحدیث کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

Analytical Study of the Signs of Hypocrites: in the Light of the Holy Quran and Hadith

Prof. Dr. Bacha Rehman*
Assistant Professor, Dept of Muslim History, Govt, Degree Boys College Jangal Shah Keamari Karachi. Email: bacharehman1974@gmail.com.pk
Prof. Dr. Muhammad Zubair
Chairman Department of Islamic History University of Karachi.
Email: muzubair@uok.edu.pk
Prof. Faisal Shaheen
Haji Abdullah Haroon Govt, Degree College, Khadda Lyari Karachi.
Email: faisalshaheen1378@gmail.com.pk

Abstract:
This study examines the signs and characteristics of hypocrites as described in the primary Islamic sources, the Holy Quran and Hadith, which serve as foundational references for knowledge and guidance for Muslims, and more broadly for humanity at large. The Quran discusses the traits of hypocrites across multiple chapters, including Al-Imran, Al-Nisa, Al-Anfal, Al-Tawbah, Al-Ankabut, Al-Ahzab, Al-Fath, Al-Hadid, Al-Hashr, and Al-Tahrim, while Surah Al-Munafiqoon provides a particularly focused depiction of their attributes. Similarly, the major Hadith collections—such as Sahih al-Bukhari, Sahih Muslim, Sunan al-Nasa'i, Sunan Ibn Majah, Jami' al-Tirmidhi, Al-Muwatta' of Imam Malik, and Mishkat al-Masabih—offer detailed insights into the behavioral indicators of hypocrisy. This analytical study synthesizes these scriptural references to present a coherent understanding of the moral, social, and spiritual dimensions of hypocrisy in Islamic teachings.

Keywords: Hypocrisy, Hypocrite, Holy Quran, Hadith, Lie, Breach of Promise, Dishonesty, Manipulation, Treachery, Slander, Absurdity, Unfair Dealing

تعارف:

نفاق عربی زبان کی اصطلاح ہے اور نفاق کا لفظ "نفق" سے نکلا ہے جس کے بنیادی معنی گزر کر پار ہو جانے کے ہیں۔ لغات میں نفق کے جتنے اشتقاق بیان کئے گئے ہیں ان سب میں یہ بنیادی معنی مشترک ہے۔ مثال کے طور پر "نفق" سرنگ کو کہتے ہیں جس میں ایک جانب سے داخل ہونے اور دوسری جانب سے باہر نکلنے کا راستہ ہوتا ہے، "نافقاء" چوہے کے بل کو کہتے ہیں جس میں دو سوراخ ہوتے ہوں ایک اندر داخل ہونے کا اور دوسرا باہر نکل بھاگنے کا، پاجامے کا نیفہ "نیفق" کہلاتا ہے جس میں ایک جانب سے داخل ہو کر دوسری جانب سے باہر نکلنے کا مفہوم موجود ہے۔ "نفاق" کا لفظ بھی اسی نوعیت سے تعلق رکھتا ہے جس کے معنی ہے "دین میں ایک دروازے سے داخل ہونا اور دوسرے سے باہر نکل آنا"[1] اور انگریزی لغت میں نفاق کے لیے " Hypocrisy " کا لفظ

* Email of corresponding author: bacharehman1974@gmail.com

استعمال ہوا ہے۔[۲] جبکہ منافق "نافقاء" سے مشتق ہے اور منافق اس شخص کو کہتے ہیں جس کا ظاہر اور باطن یکساں نہ ہو یعنی زبان سے جس چیز کا دعویٰ کر رہا ہے، دل میں اس کی ضد چھپا رکھی ہو،[۳] اور انگریزی لغت میں منافق کے لیے "Hypocrite" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔[۴] تاہم احادیث میں منافق کے لیے "ذوالوجھین" (ایسا آدمی جس کے دو چہرے ہوتے ہیں)[5] اور "ذواللسانین" (دو زبانوں والا)[6] کا لفظ آیا ہے۔

قرآن کریم میں منافقین کا تذکرہ متعدد سورتوں میں آیا ہے، لفظ نفاق اور اس سے مشابہ الفاظ اڑ تیس بار قرآن کی مختلف سورتوں میں بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سورہ آل عمران، سورہ النساء، سورہ الانفال، سورہ التوبہ، سورہ العنکبوت، سورہ الاحزاب، سورہ الفتح، سورہ الحدید، سورہ الحشر، سورہ التحریم شامل ہیں۔ جبکہ ایک مکمل سورہ قرآن کے اٹھائیسویں پارہ میں سورہ المنافقون کے نام سے بھی موجود ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ منافقین کا وجود اسلامی معاشرہ اور اسلامی نظام کے لئے انتہائی مضر اور تباہی کا باعث ہے۔[7] اس کے علاوہ صحاح ستہ اور دیگر کُتب حدیث میں بھی منافقین کی علامات سے متعلق ذکر موجود ہے۔

نفاق کے بنیادی اسباب:

نفاق کا رویہ اختیار کرنے پر انسان کو جو چیزیں اپنی جانب راغب کرتی ہیں اُن کی تفصیل تو طویل ہے تاہم اس کے بنیادی محرکات صرف تین ہیں۔

(۱) بغض وحسد:

نفاق پیدا ہونے کے محرکات میں اہم محرک دین اسلام سے کینہ و حسد ہے کیونکہ جب دین اسلام کی دعوت غالب ہو رہی تھی تو منافقین نے اہل ایمان کا لبادہ اوڑھ رکھا تھا لیکن ان کے دل و دماغ بغض وحسد سے لبریز تھے۔ انھوں نے تحفظ جان و مال کی خاطر بظاہر اسلام قبول کر لیا لیکن اندر ہی اندر حسد کی آگ میں جل رہے ہوتے تھے۔ مسلمانوں کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے اپنے کفر کو چھپا کر اور اپنا ایمان ظاہر کر کے اسلام کا دم بھرتے تھے مگر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ان کے دل کینہ اور مکر و فریب سے بھرے پڑے تھے۔[8] یہی وجہ تھی کہ اسلام کو نقصان پہنچانے کی شیطانی خواہش میں مسجد ضرار بنوائی اور اس کی تعمیر سے اپنا مقصد نیکی اور بھلائی ظاہر کیا لیکن درحقیقت ان کا مقصد مسلمانوں کی قوت کا شیرازہ بکھیرنا تھا۔[9]

(۲) لالچ:

جب اسلام کی دعوت کو عروج حاصل ہوا تو کچھ لالچی اور بیمار ذہنیت لوگوں نے اسلام کا لبادہ اُوڑھ کر اپنی جگہ بنائی اور اپنے مذموم مقاصد اور خواہشات کی تکمیل کرتے رہے۔[10] یہ ذاتی مفاد جان و مال کے لیے مسلمانوں اور اسلام دشمنوں سے یکساں تعلق قائم رکھنا چاہتے تھے تاکہ دونوں گروہوں سے حقوق اور فائدے حاصل ہوں یا کم سے کم ہر فریق سے محفوظ رہیں اور کسی کی بھی مخالفت کا خمیازہ نہ بھگتنا پڑے۔[11]

(۳) آزمائش:

جب بھی اہل ایمان کی آزمائش کا سلسلہ شروع ہوتا ہے تو ان تکالیف کو برداشت کرنا صرف اور صرف مخلص مسلمانوں کا ہی شیوہ ہوتا ہے جبکہ ان حالات میں منافق کفر کی چھت کے سائے میں پناہ تلاش کرتے ہیں۔[12] جب غزوہ اُحد کے میدان میں کچھ سخت حالات سے واسطہ پڑا تو اس گروہ کے ذہنوں میں وہ خیالات گردش کرنے لگے جن کا ایمان سے کوئی جوڑ نہیں تھا۔ اگر منافقین کی

ذہنیت کا جائزہ کا لیا جائے خواہ اُن کا تعلق منافقین کے کسی بھی طبقے سے ہو۔ مندرجہ بالا اسباب میں سے کوئی نہ کوئی سبب پنہاں نظر آئے گا۔ اور یہی وجہ ہے کہ منافقین کی حرکات و سکنات پر قرآن ان کو نصیحتیں کرتا ہے تو ان نصائح کے پس منظر میں مندرجہ بالا اسباب میں سے کوئی ایک سبب ضرور ہوتا ہے۔[13]

نفاق کی اقسام:

اہل علم، متعدد مفسرین و محدثین نے نفاق کی مختلف اشکال اور منافقین کی اقسام بیان کی ہیں۔ تاہم اس کی عمدہ درجہ بندی شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے اپنی مشہور تصنیف "**الخیر الکثیر شرح الفوز الکبیر**" میں اس طرح بیان کی ہے۔

☆ عہد نبوی ﷺ میں منافق دو قسم کے تھے عقیدے کے منافق اور عمل کے منافق، منافقین کا ایک گروہ وہ تھا جو زبان سے کلمہ شہادت کا اقرار کر کے مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے تھے لیکن اُن کے دلوں میں کفر موجود تھا۔ تاہم مسلمانوں کو دھوکہ دینے اور اُن کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے اُن کے ساتھ تھے ان کے متعلق کہا گیا کہ آخرت میں انھیں منافقین کا انجام کفار اور مشرکین سے بھی بدتر ہو گا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "بے شک منافقین جہنم کے پست ترین طبقہ میں ہوں گے "(سورہ النساء، آیت۔ ۱۴۵) یعنی کچھ لوگ ایسے تھے جو مسلمان تو ہو گئے تھے مگر ایمان و اسلام میں پختہ نہیں تھے وہ زبان سے مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے تھے مگر ان کے دلوں میں ایمان راسخ نہیں ہوا تھا اس لئے نہ اسلامی کاموں میں دلچسپی لیتے تھے اور نہ مسلمانوں کی حمایت کرتے تھے، نہ آخرت کی فکر کرتے تھے اور نہ ہی اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتے تھے۔ پہلی قسم کے منافقین نفاق اعتقادی میں مبتلا تھے اور دوسری قسم کے منافقین نفاق عملی کا شکار تھے۔[14]

۱۔ نفاق عملی (نفاق اصغر):

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے نفاق عملی کی چھ اشکال (اقسام) بیان کی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

۱۔ منافقین میں سے بعض وہ ہیں جو اپنی قوم کی موافقت کے خوگر ہوتے ہیں یعنی ہر معاملہ میں اپنی قومی روش کو دیکھتے ہیں، اگر قوم مسلمان ہوئی تو قوم کی دیکھا دیکھی وہ بھی مسلمان ہو گئے اور اگر قوم کفر کی طرف لوٹ جاتی ہے تو وہ بھی کافر ہی رہتے ہیں۔[15]

۲۔ اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جن کے دلوں پر حقیر دنیا کی لذتوں کی پیروی نے غلبہ کر لیا ہے اس طرح ان کے دلوں میں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑی۔ یعنی دل میں دنیا کی محبت پوری طرح بھری ہوئی ہو اور اب اس میں رسول اور اسلام کی محبت کے لیے کوئی جگہ باقی نہ ہو۔[16]

۳۔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جن کے دلوں پر مال کی ہوس، حسد، کینہ اور اس کے مانند بُری خصلتوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ اس طرح ان کے دلوں میں دعا و مناجات کی حلاوت اور عبادتوں کی برکات کے لئے کچھ باقی نہیں رہا۔ یعنی جن کے سینوں میں حسد، کینہ ، بغض اور مال کی حرص کی آگ ایسی بھڑک رہی ہو کہ توجہ الی اللہ اور مناجات کے لیے سینوں میں جگہ ہی نہ ہو۔[17]

۴۔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو معاشی فکر میں گرفتار ہوتے ہیں اور اس معاشی پریشانی میں اس قدر مشغول رہتے ہیں کہ کار آخرت کے اہتمام کے لیے اور اس کا خیال رکھنے اور اس کے بارے سوچنے کے لیے اُن کے پاس کوئی خالی وقت نہیں رہتا۔ یعنی دنیاوی اور معاشی کاموں میں مشغولیت اور آخرت سے غفلت بھی نفاق عملی کی ایک شکل ہے۔[18]

۵۔ ان میں سے کچھ وہ ہیں جن کے دل میں بیہودہ خیالات اور کمزور شبہات کھٹکتے ہیں ہمارے رسول اللہ ﷺ کی رسالت کے بارے میں، اگر چہ وہ اس درجہ تک نہیں پہنچے ہوتے ہیں کہ اسلام کے حلقہ کو اپنی گردنوں سے نکال دیں اور اسلام سے بالکل یہ اپنے ہاتھ جھاڑ دیں اور ان شکوک وشبہات کا سبب ہمارے رسول اللہ ﷺ پر بشری احکام کا جاری ہونا اور مذہب اسلام کا اطراف عالم میں شاہوں کے غلبہ کی صورت میں ظاہر ہونا، اور ان کے مشابہ اور باتیں ہیں۔ یعنی ایسے کمزور مسلمان ہے جن کے دلوں میں رسالت محمدی ﷺ کے بارے میں شک وشبہ آتا رہتا ہے۔[19]

۶۔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جن کو ان کے قبیلوں اور برادریوں کی محبت اس بات پر اُبھارتی ہے کہ وہ ان کی نصرت اور تقویت و تائید میں پوری کوشش صرف کریں، اگر چہ یہ (نصرت) مسلمانوں کی دشمنی میں ہو اور مقابلہ کے وقت اسلام کے معاملہ کو کمزور کرتے ہیں اور اس کو ضرر پہنچاتے ہیں۔ یعنی قبیلوں کی محبت اور تعصب بھی نفاق عملی کی ایک شکل میں داخل ہے۔[20]

نفاق کی یہ قسم (جو چھ اشکال میں بیان کی گئی ہیں) نفاق عمل یا نفاق اخلاق ہیں اور اسی نفاق کا وجود بہت ہے خصوصا ہمارے زمانے میں اسی نفاق کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ نفاق عملی کا علم ان علامتوں کے ذریعہ ہو سکتا ہے جو احادیث میں بیان کی گئی ہے مثلا عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص میں چار باتیں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے جب اس کو کوئی امانت سونپی جائے تو وہ خیانت کرے جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب معاہدہ کرے تو عہد شکنی کرے اور جب کسی سے لڑائی جھگڑا کرے تو گالیاں بکے (متفق علیہ، مشکواۃ، ص۔ ۱۷) اور عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منافق کا حال اس بکری کی طرح ہے جو حیران و پریشان دو گلوں کے درمیان چکر کاٹتی ہے کبھی ادھر آتی ہے کبھی ادھر جاتی ہے (رواہ مسلم، مشکواۃ، ص ۱۷)۔[21]

2۔ نفاق اعتقادی (نفاق اکبر):

دین اسلام میں محض دکھاوے کے لیے داخل ہونا اور دل کا بدستور کفر پر قائم رہنا یہ نفاق عقیدہ یا نفاق اکبر کہلائے گا۔[22] رسول اللہ ﷺ کے بعد نفاق اعتقادی کا جاننا ممکن نہیں ہے کیونکہ یہ (نفاق اعتقادی) پوشیدہ چیزوں میں سے ہے اور دلوں کے راز جاننا ناممکن ہے۔[23] نفاق اعتقادی کا علم رسول اللہ ﷺ کے بعد ممکن اس لئے نہیں رہا کہ دلوں میں جو بات پوشیدہ ہے اس کو وحی کے بغیر معلوم نہیں کیا جاسکتا اور وحی کا سلسلہ رسول اللہ ﷺ کے بعد بند ہو گیا اس لئے اب نفاق اعتقادی کا علم کسی کو ہونا ممکن نہیں اور نفاق اعتقادی میں کوئی مبتلا ہے یا نہیں؟ اس کا علم سوائے اللہ کے کسی کو نہیں ہو سکتا۔[24]

منافقین کی علامات / نشانیاں:

قرآن وحدیث میں منافقین کی متعدد علامات / نشانیاں بیان کی گئی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

۱۔ جھوٹ بولنا:

منافق کی ایک نشانی جھوٹ بولنا ہے، نفاق و کفر کی بنیادوں میں سے ایک بنیاد جھوٹ ہے جو معاشرے میں ذلت و رسوائی کا سبب بنتا ہے کیونکہ جھوٹ برائیوں کی جڑ اور جہنم میں لے جانے والا عمل ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن میں جہاں جہاں نفاق کا ذکر آیا ہے اس کے ساتھ جھوٹ کا ذکر بھی آیا ہے۔[25] منافقین جھوٹے عذر کو بھی مؤثر ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ منافقین جھوٹ بول

کہ زبان سے ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں جبکہ دل میں کفر و نفاق ہی ہوتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافقین بالکل جھوٹے ہیں" (المنافقون۔۱)۔[26]

☆جھوٹی قسمیں:

منافق کی ایک نشانی یہ ہوتی ہے کہ یہ جھوٹی قسمیں اپنے لیے بطور ڈھال استعمال کرتے ہیں اور بات بات پر جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔[27] کیونکہ وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اہل ایمان ان کی باتوں پر یقین نہیں کرتے چنانچہ وہ سوء ظن سے بچنے کے لئے قسموں کا سہارا لیتے ہیں تاکہ حقیقت کھل نہ جائے۔ اسی طرح کمزور کردار کے لوگ جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ سننے والا شخص یقین کرے کہ یہ سچے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے اور اپنے مال کے تحفظ کی خاطر جھوٹی قسمیں اُٹھانا بھی منافقین کا شیوہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ "انھوں (منافقین) نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے" (المنفقون۔۲)۔[28]

☆جھوٹی گواہی دینا:

منافق کی ایک خصلت یہ ہے کہ وہ اپنے مفادات اور اسلام کو نقصان پہنچانے کی خاطر جھوٹی گواہی دینے سے بھی گریز نہیں کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جھوٹی گواہی کے ذریعے مومنین کو اُلجھائے رکھتے ہیں تاکہ ان کے مکروہ چہرے بے نقاب نہ ہو سکیں جب فسق و فجور کی جگہوں پر حاضر ہوتے اور جھوٹی گواہی دیتے ہیں تو دل کی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور ہمہ تن گوش ہو جاتے ہیں اور غیر معمولی کیف و سرور محسوس کرتے ہیں۔[29]

۲۔وعدہ خلافی:

وعدہ خلافی منافق کی نشانی ہے یعنی منافق وعدہ خلاف ہو گا۔[30] اور اسلام یا کسی بھی مہذب معاشرے میں ہر طرح کی دھوکہ دہی یا وعدہ خلافی پسندیدہ فعل شمار نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ دین اسلام نے ہر اچھی چیز کو برقرار رکھا اور ہر بُری چیز کو ختم کر دیا ہے۔ جبکہ منافقین اللہ اور اُس کے رسول سے کئے گئے وعدوں کو بالکل بھول گئے بلکہ جھٹلا دیا۔ وعدے سے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے متعلق سوال کیا جائے گا" (بنی اسرائیل۔۳۴)۔[31]

۳۔امانت میں خیانت:

امانت میں خیانت کرنا منافق کی علامت ہے، جبکہ دین و شریعت کو بھی اللہ تعالیٰ نے امانت سے تعبیر کرتے ہوئے انسانوں کے سپرد کیا تاکہ اس میں خیانت نہ کریں۔ مالی امانت سے متعلق اللہ فرماتا ہے "اور اہل کتاب میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ اگر ان کے پاس امانت کا ڈھیر بھی رکھو تو مانگنے پر لوٹا دیں گے، اور ان میں وہ بھی ہیں کہ اگر تم ان کی امانت ایک دینار بھی رکھو تو وہ واپس کرنے والے نہیں" (آل عمران۔۷۵) اس لیے امانت داری مسلمان کی صفت جبکہ امانت میں خیانت کرنا نفاق کی نشانی قرار پایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں (واپس) لوٹاؤ" (النساء۔۵۸)۔[32]

۴۔بیہودہ گوئی:

بدزبانی کرنا، گالی گلوچ کرنا اور بے ہودہ گوئی کرنا منافق کی خصلت ہے یعنی کسی بھی قسم کی کوئی تکرار یا بحث و مباحثہ ہو جائے تو اس صورت حال میں منافق کی یہ نشانی کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ وہ فحش گفتگو اور بیہودہ گوئی کا مظاہرہ کرے گا جبکہ مومن کی یہ خصلت ہے کہ ایسے مواقع پر بھی وہ فحش گفتگو اور بیہودہ گوئی سے گریز کرتا ہے۔[33]

مندرجہ بالا منافق کی چاروں نشانیوں سے متعلق حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "چار باتیں جس میں ہوں گی وہ خالص منافق ہو گا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک بھی ہو گی اس میں نفاق کی ایک خصلت ہو گی یہاں تک کہ وہ اسے ترک کر دے، جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب عہد کرے تو دغا بازی کرے اور جب جھگڑے تو بے ہودہ بکواس کرے"۔[34]

۵۔ ریاکاری:

منافق کی ایک علامت ریاکاری ہے کہ اُس کی عبادات سمیت ہر نیکی و بھلائی ریاکاری پر مبنی ہوتی ہے یعنی وہ دکھاوے کی عبادت کرتا ہے اور اُس میں بھی سستی و کاہلی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ منافق اللہ کے احکام کی بجا آوری سے جی چراتے ہیں اور جو کرتے ہیں وہ بھی ریاکاری کے لئے اور کاہلی کے ساتھ انجام دیتے ہیں جس میں اخلاص کا فقدان ہوتا ہے۔ اللہ کا فرمان ہے کہ "اور جب یہ (منافق) نماز کے لیے اُٹھتے ہیں تو الکسائے ہوئے اُٹھتے ہیں، محض لوگوں کو دکھانے کے لیے، اور اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں" (النساء۔ ۱۴۲)۔[35] ریاکاری کے حوالے سے ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص شہرت کے لیے نیکی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی تشہیر کرے گا، اور جو شخص دکھلاوا کرتا ہے، اللہ اس کی حقیقت ظاہر کر دے گا"۔[36]

۸۔ پابندی نماز کا گراں محسوس کرنا:

عبادت میں سستی کرنا یا عبادت سستی کے ساتھ ادا کرنا منافق کا کام ہے۔[37] منافق نماز کی ادائیگی اور پابندی کو اپنے اوپر گراں محسوس کرتا ہے۔ وہ نماز جلد بازی میں پڑھتا ہے اور اس کی نماز میں خشوع نہیں ہوتا کیونکہ اللہ کی عظمت، ہیبت اور مقام سے منافق کا دل خالی ہوتا ہے۔[38] منافقین ہمیشہ باجماعت نماز سے پیچھے رہتے تھے اور یہ بہت بڑا اور لاعلاج مرض ہے جو منافق کے دل میں بیماری کی طرح موجود ہوتا ہے۔ منافق نماز کی ادائیگی اور پابندی کو گراں محسوس کرتا ہے۔ محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں آنا اور اس طرح الکساتے ہوئے آنا جس سے صاف ظاہر ہو کہ بادل ناخواستہ آئے ہیں۔[39] عبد اللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ "یقینا نماز باجماعت سے پیچھے رہنے والوں کو ایسا سمجھتے تھے جس کا نفاق معلوم ہو گیا ہو"۔[40] منافقین نمازوں کو اولین اور افضل وقت سے تاخیر کر کے پڑھتے ہیں چنانچہ فجر کی نماز طلوع شمس اور عصر کی نماز غروب شمس کے وقت پڑھتے ہیں لہٰذا یہ تو جسمانی نماز و عبادت ہوئی نہ کہ قلبی، اور حالت نماز میں ادھر اُدھر دیکھتے ہی رہتے ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی ان کے تعاقب میں ہے اور نمازوں کو مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا نہیں کرتے بلکہ یہ لوگ نمازیں پڑھیں بھی تو دوکان یا گھر میں ادا کرتے ہیں۔[41] حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "وہ منافقوں کی نماز ہے، وہ منافقوں کی نماز ہے، وہ منافقوں کی نماز ہے، ان میں ہر آدمی بیٹھا رہتا ہے حتیٰ کہ جب سورج پیلا زرد ہو جاتا ہے اور شیطان کے دو سینگوں کے پاس پہنچ جاتا ہے تو یہ کھڑا ہو کر چار ٹھونگے لگاتا ہے جن میں اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتا ہے"۔[42]

۹۔ طعنہ زنی کرنا:

اہل ایمان کی عزت و آبرو پر حملہ آور ہونا منافق کی نشانی ہے کیونکہ منافق اہل علم، دعوت و تبلیغ میں مصروف اور سیدھی راہ پر گامزن لوگوں کی ٹوہ میں لگے رہتے ہیں۔[43] مال دار مسلمانوں کے مخلصانہ انفاق فی سبیل اللہ پر ریاکاری کا الزام لگانا اور غریب مسلمانوں کے معمولی صدقات پر طعنہ زنی کرنا منافقین کا وطیرہ ہے۔[44] منافقین غیبت، لعن وطعن، تشنیع اور عیب جوئی جیسے نازیبا

حرکات کے ذریعے اہل ایمان اور نیک لوگوں کی عزت پر طعنہ زنی کرتے رہتے ہیں۔[45] ارشاد باری تعالیٰ ہیں "وہ لوگ جو اُن مومنوں پر عیب لگاتے ہیں، جو خوشی سے خیرات کرتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت (کا صلہ) وہ (منافق) ان سے مذاق کرتے ہیں، اللہ نے ان کے مذاق (کا جواب) دیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے" (التوبہ۔۷۹) منافقین ہمیشہ دین کے سچے مخلص اور صاحب عزم خدمت گزاروں سے بغض رکھیں گے۔[46]

۱۰۔ قرآن وسنت سے تمسخر:

منافقین کا یہ خاصہ تھا کہ وہ اللہ، قرآن اور رسول ﷺ کو اپنے لب ولہجہ سے تضحیک کا نشانہ بناتے رہتے تھے اور اللہ کے نازل کردہ کلام کی آیات کو محض دل لگی کا سامان گردانتے تھے اور اپنی عقل و فہم کو معیار سمجھتے تھے۔ اس کے علاوہ منافقین ارشادات نبوی ﷺ اور فرامین الہیٰ کے خلاف ہمیشہ سر گوشیاں کرتے رہتے تھے حالانکہ ان کو اس حوالے سے منع کرنے کی بارہا تنبیہ کی جاتی رہی۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے "آپ ﷺ کہہ دیں کیا تم اللہ سے، قرآن کی آیات اور اس کے رسول ﷺ سے ہنسی کرتے تھے؟ بہانے نہ بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے" (التوبہ۔۶۶،۶۵)۔[47]

۱۱۔ جھوٹی افواہیں پھیلانا:

منافق کی یہ علامت ہے کہ وہ جھوٹی افواہیں پھیلا کر مسلمانوں کی صفوں میں مایوسی، بزدلی اور کم ہمتی پیدا کرتے ہیں۔ یعنی مسلمانوں میں بزدلی پیدا کرنے کے لیے منافق جھوٹا پروپیگنڈہ کرتا ہے تاکہ مسلمانوں کے حوصلے پست ہو۔[48] اس کے علاوہ منافقین شر انگیز اور جھوٹی افواہوں کے ذریعے مسلمانوں کے درمیان خوف کی فضا کو قائم رکھنے کی کوششیں کرتے رہتے تھے۔ اسلامی سیاسیات سے متعلق اہم اُمور صیغہ راز میں رکھنا ہوتے ہے جبکہ منافقین خوف پھیلانے کی غرض سے وہ راز عوام میں مشہور کر دیتے ہیں۔ منافقین خود بزدل ہوتے ہیں اس وجہ سے وہ اہل ایمان میں بزدلی پیدا کرنے میں پیش پیش ہوتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور یہ (منافق) لوگ ڈرتے ہیں" (التوبہ۔۵۶)۔[49]

۱۲۔ تقدیر پر اعتراض:

تقدیر پر اعتراض منافق کی نشانی ہے۔ یعنی منافق اللہ کی جانب سے عطا کی گئی تقدیر پر راضی نہیں ہوتا اور اگر یہ کسی مصیبت کا شکار ہو جائے تو کہتے ہیں کہ اگر میں یوں کر لیتا تو یوں ہو جاتا، اور لوگوں کو ملامت کرتا رہتا ہے۔ تقدیر اور قضاء الہی کا انکار کرتا ہے۔[50] یہ راہ حق میں جان دینے کی سعادت کو مفت کا ضیاع جان سمجھتے ہوئے شہداء کی موت پر بھی افسوس کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ "وہ لوگ جنھوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا اور خود بیٹھے رہے کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو وہ نہ مارے جاتے، کہہ دیجیے! تم اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو، اگر تم سچے ہو" (آل عمران۔۱۶۸)۔[51]

۱۳۔ بے حیا اور سنگ دل ہونا:

منافق کی ایک خصلت یہ ہے کہ ان کے قلوب خیر و بھلائی کی چیزوں سے مستغنی ہوتے ہیں اور جسمانی طور پر اس کے لیے کوشاں ہوتے ہیں اور بے حیائی ان کے یہاں عام ہوتی ہے، حق وہدایت کی باتوں کو سننے کے بعد ان کے دل پتھر ہو جاتے ہیں۔[52] منافق کا دل ایسا سخت، سیاہ اور بے حس ہو جاتا ہے کہ قرآنی نصیحتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا بلکہ انہیں قابل نفرت سمجھ

کر ان سے اعراض کرتا ہے ۔اللہ کا فرمان ہے"انھیں کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے مُنہ پھیرتے ہیں؟ گویا کہ وہ بھاگے (بدکے) ہوئے گدھے ہیں"(مدثر۔۴۹۔۵۰)۔[53]

۱۴۔ظاہر اور باطن کا تضاد:

منافق کی ایک نشانی یہ ہے کہ منافق کے ظاہر اور باطن میں تضاد ہو گا۔ منافقین اپنے ظاہری جسموں پر توجہ دیتے ہیں اور اُس کو خوبصورت بنا کے رکھتے ہیں اس لیے ظاہری و جسمانی طور پر باعزت و شریف، شیریں بیان اور نرم کلام ہوتے ہیں جبکہ باطن سے متعلق اُن کو کوئی پرواہ نہیں ہوتی، اس لیے یہ بد ظن، خبیث النفس اور بزدل ہوتے ہیں۔ قرآن میں اللہ نے فرمایا ہے کہ "اور جب آپ ﷺ انھیں دیکھیں تو ان کے جسم آپ ﷺ کو خوشنما معلوم ہوں، اور اگر وہ بات کریں تو آپ ﷺ ان کی باتوں کو (غور سے) سنیں گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں دیوار (کے سہارے) لگائی ہوئی" (المنافقون۔۴)۔[54] منافقین اہل حق اور اہل باطل دونوں سے فریب کارانہ راہ و رسم رکھتے ہیں تا کہ ہر ایک کی مخالفت سے امن حاصل رہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے "چاہتے ہیں کہ امن سے رہیں تم سے بھی اور اپنی قوم سے بھی" (النساء۔۹۱)۔[55]

۱۵۔فساد فی الارض:

منافق کی ایک صفت یہ بیان کی جاتی ہے کہ منافق کبھی خود سکون سے رہ سکتے ہیں اور نہ ہی اہل ایمان کو سکون سے رہنے دے سکتے ہیں یہ اپنے حمایتیوں کو ہر ایسا کام کرنے کا حکم دیتے ہیں جس سے لوگوں اور بستیوں میں فساد اور بگاڑ پیدا ہو اور ہر اُس چیز سے روکتے ہیں جس میں لوگوں کی دینی یا دینوی بھلائی ہو۔ منافقین قوانین اسلام خاص کر جہاد کو خلاف مصلحت بلکہ وجہ فساد اور نا قابل عمل سمجھتے ہیں اور اس کے مقابلے میں اپنے نفس کے وضع کردہ خود غرضانہ طرز عمل کو امن و صلاح کا ضامن سمجھتے ہیں۔ جب انھیں اس رویہ پر سمجھایا جاتا ہے تو ان کا جواب ہوتا ہے کہ ہم تو اصلاح پسند ہیں۔[56] منافقین مزاجاً فتنہ پسند ہوتے ہیں اور امن کو اپنی اغراض کی خاطر برباد کرتے ہیں خصوصاً ایسے وقت کو اپنے لئے غنیمت سمجھنا اور اس میں فتنہ و فساد برپا کر دینا جب عمال حکومت اپنی دوسری مصروفیات کے باعث ان کی نگرانی نہ کر رہا ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ تو کہتے ہیں ہم صرف اصلاح کرنے والے ہیں لیکن انھیں شعور نہیں" (البقرۃ۔۱۱۔۱۲)۔[57]

۱۶۔عالم خوف میں رہنا:

منافق کی ایک خصلت یہ ہے کہ وہ بزدل اور ڈرپوک ہوتا ہے حادثات زمانہ کی وجہ سے ہر وقت عالم خوف میں رہنے کی وجہ سے پریشان اور ڈرے ہوئے رہتے ہیں۔ ساتھ ہی لوگوں کو بھی ڈراتے ہیں۔ اور وہ بزدلی اور عشق دنیا کی وجہ سے ہر مصیبت کو خواہ اس کا رُخ کسی بھی جانب ہو اپنے لیے ہی سمجھتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "وہ (منافقین) ہر بلند آواز کو اپنے اوپر گمان کرتے ہیں، وہ دشمن ہیں" (المنافقون۔۴)۔[58]

۱۷۔دین کی سمجھ بوجھ سے محرومی:

منافقوں کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ دین کی سمجھ بوجھ سے محروم ہوتے ہیں۔ فہم فراست کی کمی اور سلامتی قلب حاصل نہ ہونے کے باعث سچائی اور نیکی کی حقیقتوں کو سمجھ نہیں سکتے، اس لیے لوگوں کو اچھے کاموں سے روکتے ہیں اور بُرائی کی تلقین کرتے ہیں، اس کے علاوہ یہ منافقین اپنی کم عقلی کی وجہ سے اسلام کو نقصان پہنچانے کے درپے ہوتے ہیں یہ اسلام کو آج قبول کر لیتے اور کل اس

سے برگشتہ ہو جاتے ہیں تاکہ عوام الناس میں اسلام سے نفرت پیدا ہو جائے۔ قرآن میں اللہ کا فرمان ہے "(منافقین) بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں" (التوبہ۔٦٧)۔[59]

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

"دو خوبیاں منافق میں اکھٹی نہیں ہو سکتیں اچھا اخلاق اور دین میں فقاہت"۔[60]

١٨۔ اللہ کے ذکر سے غافل:

ذکر الہیٰ میں کوتاہی کا مرتکب ہونا اور اللہ کے ذکر سے غافل رہنا بھی منافقین کی خصلت ہے ایک طرف اگر مومن اللہ کو زیادہ یاد کرنے والا ہوتا ہے تو دوسری جانب منافق اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں بلکہ بھلا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا" (البقرۃ۔١٥٢)۔[61]

١٩۔ باہم مشابہ ہونا:

منافقین کی ایک خصلت یہ ہے کہ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے سے عادات و اوصاف میں باہم مشابہ ہوتے ہیں دونوں میں منافقت کے جذبات یکساں ہوتے ہیں۔ دونوں بُری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی چیزوں سے روکتے ہیں اور یہ غیر معمولی بخل سے کام لے کر اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ اللہ نے بار بار انہیں اپنے احسانات و نعمتوں سے نوازا لیکن یہ لوگ نعمتوں کے حصول کے بعد اس کے ذکر و شکر سے اعراض کرتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں، وہ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکے رکھتے ہیں، یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انھیں بھلا دیا" (التوبہ۔٦٧)۔[62]

٢٠۔ چرب زبان اور متکبر:

منافقین کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ چرب زبان اور تکبر کرنے والے ہوتے ہیں، یعنی منافقوں کی عادت ہے کہ تکبر، ذاتی بڑائی اور گھمنڈ کی خاطر فصیحانہ تیز طرار اور آپے سے بڑی باتیں بناتے ہیں۔ منافقوں کی شیریں کلامی و نرم مزاجی کی وجہ سے سننے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا کیونکہ وہ اپنی دروغ گوئی اور افتراء پردازی کو چھپانے کے لیے باتوں باتوں میں قسمیں کھاتے ہیں۔ منافقین غرور اور خود پرستی کی وجہ سے اور جھوٹی عزت کے خیال سے حق کے واضح ہو جانے کے بعد اور اسے حق جان لینے کے باوجود اپنی غلط روش پر قائم رہتے ہیں۔ اللہ فرماتا ہے "اور جب کہا جائے اس سے کہ ڈر اللہ سے، تو وقار کا خیال اسے گناہ پر جما دیتا ہے" (البقرہ۔٢٠٦)۔[63]

٢١۔ بے دھڑک گناہ کرنا:

منافق کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ تنہائی میں بے دھڑک گناہ کرتا ہے اور گناہ کرتے وقت اُسے اللہ کا کوئی خوف نہیں ہوتا ہے جبکہ یہی منافق عوام الناس کے سامنے پارسائی اور نیکی کا جعلی چہرہ سجائے رہتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "وہ (منافق) لوگوں سے چھپتے (شرماتے) ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے (شرماتے) حالانکہ وہ اُن کے ساتھ ہے جبکہ وہ راتوں کو مشورہ کرتے رہیں وہ، بات (اللہ کو) پسند نہیں" (النساء۔١٠٨) اس کے برعکس مومن تنہائی اور محفل ہر حال میں اللہ سے ڈرتا ہے بلکہ تنہائی میں زیادہ ڈرتا ہے۔[64]

۲۲۔اہل ایمان کی کامیابی پر حسد:

منافقین کی ایک خصلت یہ ہے کہ وہ اہل ایمان کی خوشی سے تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔کیونکہ منافق اہل ایمان کے لیے مصیبت کا خواہش مند رہتاہے اور چاہتاہے کہ یہ ہر وقت مصیبت میں گرفتار رہے۔[65] ان منافقین کا حال یہ ہے کہ اگر مسلمانوں کو عافیت اور فتح وغلبہ نصیب ہوتاہے تو انھیں بُرا لگتاہے اور مارے حسد کے رنج وغم کا شکار ہو جاتے ہیں اور اگر مومن پر اللہ کی طرف سے کوئی آزمائش آجائے تاکہ ان کے گناہوں کا کفارہ بنے اور برائیوں سے پاک وصاف کرے تو ان منافقوں کو غیر معمولی خوشی ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتاہے کہ "تمہارا بھلا ہوتاہے تو انھیں رنج ہوتاہے اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ منہ پھیر کر خوش خوش پلٹتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ اچھاہوا ہم نے پہلے ہی اپنا معاملہ ٹھیک کر لیا تھا۔ان سے کہو،ہمیں ہر گز کوئی (بُرائی بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے اللہ ہی ہمارا مولا ہے اور اہل ایمان کو اس پر بھروسہ کرنا چاہیے" (التوبہ۔۵۰۔۵۱) اللہ نے ان کی عبادت واطاعت کو ناپسند فرمایاہے کیونکہ ان کے دل صاف نہیں اور نیت بھی فاسد ہے۔اس لیے ان کو اخلاص وتقویٰ پر مبنی عبادتوں سے دور رکھا اور اپنے تقرب حاصل کرنے کو ناپسند فرمایا،کیونکہ انھوں نے اس کے دشمنوں سے میل ملاپ کر رکھا اور اس کے احکام سے روگردانی کی ہے۔اللہ نے ان پر بدبختی مسلط کر دی اور انتہائی عدل وانصاف سے ان کے متعلق فیصلہ فرمایا اور ان کے نجات پانے کی شکل وصورت نہیں جب تک کہ وہ نفاق سے توبہ کر لیں۔[66]

۲۳۔گھات میں رہنا:

منافقین کی ایک پہچان یہ ہے کہ وہ ہمیشہ موقع پرست اور اہل ایمان کے نقصان کے درپے ہوتے ہیں کہ یہ مصیبت میں مبتلا رہے۔اگر مسلمانوں کو اللہ کی جانب سے کشادگی حاصل ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تم لوگوں کے ساتھ نہیں ہیں،اور اس پر ہر طرح کی قسمیں بھی کھاتے ہیں اور اگر دشمنان اسلام کامیاب ہو جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے درمیان تعلقات تو بہت مستحکم ہیں اور ہم تو آپس میں قریبی رشتہ دار بھی ہیں۔منافقین مشکلات میں راست بازی ودیانت کو بے وقوفی اور راہ حق میں اظہار عزیمت کو عاقبت نااندیشی سمجھتے ہیں۔قرآن میں اللہ فرماتاہے کہ "یہ منافق تمہارے معاملے میں منتظر ہیں (کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتاہے)،پس اگر تمہیں فتح ہو اللہ کی طرف سے تو کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟اگر کافروں کا پلہ بھاری رہا تو ان سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے اور پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچایا؟پس اللہ ہی تمہارے اور ان کے معاملے کا فیصلہ قیامت کے دن کرے گا اور اللہ نے کافروں کے لیے مسلمانوں پر غالب آنے کی ہر گز کوئی سبیل نہیں رکھی" (النساء۔۱۴۱)۔[67]

۲۴۔تنگ دلی کا مظاہرہ کرنا:

منافقین کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے وقت انتہائی تنگ دلی کا مظاہرہ کرتے نظر آئیں گے۔یہ منافقین خدا سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اگر مجھے تونے مال دیا تو تیری راہ میں خرچ کریں گے لیکن مال دار ہو جانے کے بعد اس عہد کو فراموش کر دیتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ کرنے سے بخل کرتے ہیں اور اگر راہ خدا میں کبھی خرچ بھی کر لیتے تو قلبی کراہیت اور ناگواری کے ساتھ خرچ کرتے ہیں بلکہ منافقین اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو مفت کا تاوان اور لاحاصل خرچ سمجھتے ہیں قرآن میں اللہ فرماتاہے "اور نہیں خرچ کرتے مگر بے دلی سے" (التوبہ۔۵۴)۔[68]

۲۵۔ دشمنان اسلام سے تعلق:

منافقین کی ایک نشانی یہ ہے کہ یہ اسلام کے مقابلے میں کفار اور دشمنان اسلام سے دلی دوستی ومحبت اور ہر قسم کی مدد و معاونت فراہم کرنے کے لیے تعلق قائم رکھتے ہیں۔یہ منافقین اس لیے بھی کرتے ہیں کہ اسلام میں یہ اپنے آپ کو قابل عزت نہیں سمجھتے جبکہ کفار اور دشمنان اسلام کے ہاں یہ اثرورسوخ اور عزت کے طالب ہوتے ہیں۔اللہ کا فرمان ہے:

"جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا وہ ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں؟ بے شک ساری عزت اللہ ہی کے لیے ہے"(النساء۔۱۳۹)۔[69]

۲۶۔ کفر کو ترجیح دینا:

منافقین کی یہ خصلت ہے کہ یہ ہمیشہ ایمان کے بدلے کفر کا سودا کریں گے اور یہ منافقین کیسے اصلاح وفلاح سے مشرف اور ہدایت یاب ہوسکتے ہیں جبکہ ان کی عقل وفہم اور دین ومذہب بھی متاثر ہو چکے ہیں اور یہ کیسے گمراہی اور بربادی سے نجات پاسکتے ہیں جبکہ انھوں نے خود ایمان کے بدلے کفر خرید لیا اور ان کی تجارت کتنے گھاٹے میں ہے۔اللہ کا فرمان ہے "پھر اس وقت کیا ہوتا ہے جب ان کے اپنے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت ان پر آپڑی،اس وقت یہ تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم ہم تو صرف بھلائی چاہتے تھے اور ہماری نیت تو یہ تھی کہ فریقین میں کسی طرح موافقت ہو سکے"(النساء۔۶۲)۔[70]

۲۷۔ شرعی قوانین کی مخالفت:

منافقین کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ یہ اسلامی عدالت کو چھوڑ کر ایسی عدالتوں میں اپنے معاملات لے جانا پسند کرتے جو غیر اسلامی قوانین پر فیصلے صادر کرتے ہوں یا اگر یہ منافقین شریعت کے قوانین پر عمل پیرا ہوتے بھی ہیں تو اُس وقت تک جب تک ان کو اپنا فائدہ نظر آتا ہے اور جہاں ان کو یہ اندیشہ ہو کہ شریعت کا فیصلہ ہماری خواہشوں کے خلاف ہو گا وہاں ان قوانین کو ٹھکرا کر بھاگ جاتے ہیں۔اللہ کا فرمان ہے "اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو ناگہاں ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے اور اگر ان کے لیے حق (پہنچتا) ہو تو وہ اس کی طرف گردن جھکائے (خوشی سے) فرمانبردار بن کر چلے آتے ہیں"(النور۔۴۸۔۴۹)۔[71]

۲۸۔ دعوت حق سے بیزاری:

منافق کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ دعوت حق سے ہمیشہ بیزار نظر آئے گا۔اگر ان منافقین کے مابین قرآن سے فیصلہ صادر کیا جائے تو اس سے وہ اظہار بیزاری کرتے ہیں اور اگر ان کو کتاب اللہ وسنت رسول ﷺ کی طرف دعوت دی جائے تو وہ اس سے اعراض کرتے ہیں،اگر کوئی ان کے حقائق واسرار پر مطلع ہو جائے تو پوری طرح اندازہ ہو جائے کہ وہ راہ حق سے کتنے دور ہیں اسی وجہ سے وہ وحی الٰہی سے بیزار نظر آتے ہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے اور آؤ رسول ﷺ کی طرف تو ان منافقوں کو تم دیکھتے ہو کہ یہ تمہاری طرف آنے سے کتراتے ہیں"(النساء۔۶۱)۔[72]

۲۹۔ تقویٰ کو حقیر سمجھنا:

منافقین کی یہ خصلت ہے کہ یہ اخلاق اور تقویٰ کو حقیر سمجھتے ہوئے خود کو ان چیزوں سے بلند وبرتر اور بے نیاز سمجھتے ہیں۔یہ اخلاق و تقویٰ کی بجائے نسلی اور قومی امتیازات کو وجہ عزت سمجھتے ہیں اور انہی امتیازات کا سوال اُٹھا کر اُمت میں نسلی گروہ بندی پیدا کرتے

ہیں۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے "اور جب ان سے کہا جائے آؤ، بخشش کی دُعا کریں رسول اللہ تمہارے لئے تو وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ ﷺ انہیں دیکھیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں "(المنفقون۔۵) قرآن میں دوسری جگہ اللہ کا فرمان ہے "وہ کہتے ہیں اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو معزز ترین (منافق) نہایت ذلیل کو وہاں سے نکال دے گا اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور مومنوں کے لئے ہے لیکن منافق نہیں جانتے "(المنافقون۔۸)۔[73]

۳۰۔ اسلامی شعائر کی تضحیک:

منافقین کی ایک علامت یہ ہے کہ یہ اسلامی شعائر کا مذاق اُڑاتے ہیں یہ اپنی عقل و فہم کو معیار حق سمجھتے ہوئے قرآن کے بیان کردہ حقائق کا مذاق اُڑاتے ہیں اور ان پر نکتہ چینی کرتے ہیں اس طرح یہ منافق اذان اور نماز سمیت تمام اسلامی شعائر کا مذاق اڑاتے ہیں قرآن میں اللہ فرماتا ہے "اور جب تم پکارو نماز کے لیے، تو وہ اسے ہنسی مذاق بنا لیتے ہیں "(المائدہ۔۵۸)۔[74]

۳۱۔ فرقہ بندی کرنا:

منافقین کی ایک صفت یہ ہے کہ منافقین مذہبی فرقہ بندیوں کے ذریعہ شیرازہ ملت کو درہم برہم اور کمزور کرتے ہیں۔ منافق جماعتی حیثیت سے باہم منتشر رہتا ہے اور بظاہر متحد معلوم ہونے کے باوجود باہم دگر کھنچے ہوئے رہتے ہیں۔ اللہ فرماتا ہے " جنہوں نے اس غرض سے مسجد تیار کی کہ مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں، کفر کریں اور تفریق پیدا کریں "(التوبہ۔۱۰۷)۔[75]

۳۲۔ جھوٹی شہرت کا حریص:

منافق میں ایک خصلت یہ ہے کہ وہ جھوٹی شہرت کا حریص ہوتا ہے کہ وہ اسلام کے لیے کوئی کارنامہ سرانجام دیئے بغیر اعزاز حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ قرآن میں اللہ کا فرمان ہے "اور پسند کرتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے بغیر ان کے کسی کارنامے کے "(آل عمران۔۱۰۰)۔[76]

۳۳۔ احسان فراموش:

منافقین کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ احسان فراموش ہوں گے۔ جب اللہ نے ان کو ایمان کی دولت سے مالا مال کر دیا تو مسلمان ہونے پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی بجائے اللہ اور اس کے رسول اور عام اُمت مسلمہ پر یہ احسان جتاتے ہیں کہ اسلام قبول کر کے ان سب پر احسان کیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور وہ تم پر احسان دھرتے ہیں کہ وہ اسلام لائے "(حجرات۔۱۷)۔[77]

۳۴۔ احکام شرعیہ کا گراں گزرنا:

منافقین کی ایک خصلت یہ ہے کہ یہ احکام شرعیہ کو گراں تصور کر کے ان سے نفرت کرتے ہیں ان کی بجا آوری سے عاجز ہوتے ہوئے اُنھیں اُتار پھینکنے اور سنتوں سے مایوس و بیزار ہو کر ان میں کوتاہی کرنے لگتے ہیں۔ قرآن و سنت کی نصوص صریحہ میں اپنے خود ساختہ قوانین کی بنیاد پر تحریف و تاویل لے کر اُنھیں مسترد کر دیا ہے لہٰذا اللہ نے ان کا پردہ فاش کیا۔ اللہ کا فرمان ہے "اس لئے کہ انھوں نے اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ بعض معاملات میں ہم تمہاری مانیں گے، اللہ ان کی یہ خفیہ باتیں خوب جانتا ہے پھر اس وقت کیا حال ہو گا جب فرشتے ان کی روحیں قبض کریں گے اور ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انھیں لے جائیں گے، یہ اس لئے ہو گا کہ انہوں نے اس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے اور اس کی رضا کا راستہ اختیار کرنے کو پسند نہ کیا اس بناء پر اس نے ان کے سب اعمال ضائع کر دیئے "(محمد۔۲۶۔۲۸)۔[78]

۳۵۔ جہاد سے روگردانی:

منافقین کی ایک نشانی یہ ہے کہ جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کا ذکر آتا ہے تو یہ جہاد کا نام سن کر کانپ جاتے ہیں اور میدان جہاد کی طرف رُخ کرتے ہوئے شدت خوف سے بدحواس ہو جاتے ہیں۔ یہ منافقین فریضہ جہاد کی ادائیگی کے وقت ہر طرح کی استطاعت رکھنے کے باوجود امام وقت کے سامنے طرح طرح کے بہانے پیش کرنا اور جہاد سے پیچھے رہ جانے کی اجازت چاہتے ہیں۔ جب جنگ کی ضرورت ہو تو منافقین کی کوشش ہوتی ہے کہ مختلف تاویلوں سے اس آزمائش سے نجات مل جائے یعنی اس ضرورت کا انکار کرنا ہے۔ یہاں تک کہ منافقین خود رکنے کے علاوہ دوسروں کو بھی میدان جنگ میں جانے سے روکتا ہے۔ منافقین اپنی عدم شرکت کی جھوٹی مجبوریاں بیان کر کے معذرت خواہی کا اظہار کرتے ہیں اور اگر کبھی کسی مجبوری کی وجہ سے جنگ میں شریک ہونے کی نوبت بھی آجائے تو یہ منافقین جماعت میں فتنہ انگیزیاں کرتے رہتے ہیں اور اس طرح ان کا مقصد اہل ایمان کی جماعت کو تقویت دینے کی بجائے کمزور کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے "اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ ہو کر رسول کے، تو رخصت مانگتے ہیں تم سے ان کے دولت مند لوگ"(التوبہ۔۸۶)۔[79]

۳۶۔ شکوک وشبہات کا شکار:

منافقین کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ دین اسلام کی صداقت اور اہل ایمان سے متعلق شکوک وشبہات کا شکار ہوتے ہیں اور دوسروں کے لیے بھی شکوک وشبہات پیدا کرتے ہیں کیونکہ منافق اسلام قبول کرنے کے بعد یہ سمجھتا ہے کہ اب ہمیں کسی مصیبت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور نہ ہی اب اللہ ہمیں اپنے دشمنوں کے مقابلے میں مصیبت میں مبتلا کرے گا۔[80] منافقین کے دل ودماغ شکوک و شبہات کا شکار ہوتے ہیں اور اور اس خول سے باہر نکلنے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "(اے محمد ﷺ) تمہارے رب کی قسم! یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں، بلکہ سربہ تسلیم کرلیں"(النساء۔۶۵)۔[81]

۳۷۔ مال غنیمت کے حریص:

منافقین کی ایک خصلت یہ ہے کہ وہ مال غنیمت کے حریص ہوتے ہیں ویسے تو یہ جہاد کے حق میں نہیں ہوتے لیکن صرف اس وقت جنگ کے لیے نکلنا جب یہ توقع ہو کہ نہ کوئی خطرناک صورت حال واقع ہوگی اور نہ ہی راستہ میں مشکلات اور مصائب پیش آئیں گے ، بلکہ نہایت آسانی سے مال غنیمت لوٹ کر واپسی ہو جائے گی۔ منافقین جہاد میں دُنیاوی فائدے کے لیے شریک ہوتے ہیں اور ان کا حصول غنائم کا لالچ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور ان میں بعض ایسے ہیں جو تم پر لعن طعن کرتے ہیں صدقات کے معاملے، پھر اگر انہیں ان میں سے دیا جائے تو راضی ہوتے ہیں اور اگر ان میں نہ دیا جائے تو ناخوش ہوتے ہیں"(التوبہ۔۵۸)۔[82]

۳۸۔ کفر ونفاق کو چھپا کر اسلام ظاہر کرنا:

منافقین کی ایک نشانی یہ ہے کہ یہ نفاق کو چھپا کر اسلام کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ اپنی منافقانہ عادتوں کی ہمیشہ پردہ پوشی کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ کفر ونفاق چھپا کر اور اسلام ظاہر کر کے لوگوں کو دھوکہ دے سکتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی حقیقت ظاہر فرمادی ہے "کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کے کھوٹ ظاہر نہیں کرے گا، ہم چاہیں تو انہیں

تم کو آنکھ سے دکھادیں اور ان کے چہروں سے تم ان کو پہچان لو، مگر ان کے انداز کلام سے تم ان کو جان ہی لوگے، اللہ تم سب کے اعمال سے خوب واقف ہے" (محمد۔۲۹۔۳۰)۔[83]

حاصل کلام:

اُمت محمدیہ کو انتہائی باریک بینی سے جائزہ لینا ہوگا کہ معاشرے میں موجود لوگ جو اعتقادی نفاق کے مریض ہیں اُن کے وجود سے معاشرے کو پاک کرنے کے لیے مثالی جدوجہد کرنی پڑے گی جیسا کہ کسی وبا کے پھوٹ پڑنے پر اس وبا کے جراثیم کو ختم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ تاہم اگر نفاق کا زہر سرایت کر چکا ہے تو معاشرہ ایسے لوگوں کے خلاف اُٹھ کھڑا ہو اور ان کا سماجی مقاطعہ کرے اور اگر ممکن ہو تو ان کے خلاف اعلان جہاد کر کے معاشرے میں ان کا جینا محال کر دے۔ ان منافقین کے ساتھ اگر کسی قسم کی نرمی برتی گئی تو اس کی لپیٹ میں پورا معاشرہ آکر تباہ و برباد ہو جائیگا اور جہاں تک عملی نفاق کے مریض کا تعلق ہے تو ان کے لیے اصلاح کے طویل اور مسلسل جدوجہد کے پروگرام پر عمل درآمد کرنا ہو گا جو ایک تھکا دینے والا کام ہے مگر انتہائی ضروری ہے کیونکہ معاشرے کی فلاح و ترقی کا یہ ابتدائی زینہ ہے۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اب تو اُمت کی رہنمائی بھی وہی لوگ کر رہے ہیں جو خود ہی منافقت میں زنگ آلود ہے۔

All Rights Reserved © 2025 This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

حواشی وحوالہ جات:

1۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق (لاہور: اسلامک پبلیکیشنز، جون ۱۹۷۵ء)، ص ۱۹

islahi, Sadaruddin Haqeeqat e Nifaq (Lahore: Isalmic Publications, June 1975) P. 1

2- A.S. Harnby, Oxford Advanced Dictionary of Current English (oxford university press, s.n) P-41

3۔ محدث دہلوی، شاہ ولی اللہ، الخیر الکثیر شرح الفوز الکبیر، تعریب و تشریح، مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری۔ مولانا مفتی محمد امین پالن پوری، (کراچی: دارالاشاعت اُردو بازار، جولائی ۲۰۰۷ء) ص ۱۸۲

Mohaddis dehlvi, Shah Wali Ullah, Alkhair Alkaseer Sharah Alfozulkabeer, Ttareeb Wa Tashreeh, Molana Mufti Saeed Ahmed & Muhammad Ameen palan puri, (Karachi:Dar ul Ashaat Urdu Bazaar July 2007) P. 182

4- S.A.Bhatti – M.S.Bhatti, Gem Advanced Practical Dictionary, English to English to Urdu, (Lahore:Azhar Publisher, S.N)P-633

5۔ عبداللہ ابن بشیر، ابویاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق (لاہور: کتبہ اسلامیہ، جون ۲۰۰۵ء) ص ۱۲۔۱۳

Abdullah Bin Basheer, Abu Yasir, Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, (Lahore: Maktaba IslamiaJune, 2005) P. 12-13

6۔ کلینی، محمد بن یعقوب، الشافی کتاب الایمان والکفر، ترجمہ اُصول کافی، مترجم، مولانا السید ظفر حسن، ج ۴، (کراچی: ظفر شمیم پبلی کیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲، مئی ۲۰۰۶ء، بار ہشتم) ص ۳۱۹، (باب۔۲۶۸، ذی اللسانین)

Kulaini , Muhammad Yaqoob, Al Shafi Kitab Al Eman Wa Kufar, Tarjuma Ausool e Kafi, Mutarajjum Molana Al Syed Zafar Hasan, J4(Karachi:Zafar Shamim Publications Trust(Rigistared) Nazimabad.2, May 2006, Baar Hashtam) P. 319 (Bab-268, Zellesaneen)

7۔ القرنی، عبداللہ، نفاق کی نشانیاں، مترجم، ابوعبدالرحمن بشیر بن نور (لاہور: نور اسلام اکیڈمی، طبع چہارم ۱۹۹۸ء) ص ۱۰۔۱۱

Qarni, Abdullah, Nifaaq Ke Nishania, Mutarajjum, Abu Abdul Rahman Basheer Bin Noor(Lahore:Noor Islam Academy, Tabah Chaharam1998) P. 10-11

8۔ عبداللہ ابن بشیر، ابویاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق، ص 19

Abdullah Bin Basheer, Abu Yasir, Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, P. 19

9۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص23

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 23

10۔ عبداللہ ابن بشیر، ابویاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق، ص19

Abdullah Bin Basheer, Abu Yasir, Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, P. 19

11۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص۲۴

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 24

12۔ عبداللہ ابن بشیر، ابویاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق، ص19

Abdullah Bin Basheer, Abu Yasir, Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, P. 19

13۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص۲۵۔۲۴

Islahi.Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 24-25

14۔ محدث دہلوی، شاہ ولی اللہ، "الخیر الکثیر شرح الفوز الکبیر"، تعریب و تشریح، مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری۔ مولانا مفتی محمد امین پالن پوری، ص۱۸۲

Mohaddis dehlvi, Shah Wali Ullah, Alkhair Alkaseer Sharah Alfozulkabeer, Ttareeb Wa Tashreeh, Molana Mufti Saeed Ahmed & Muhammad Ameen palan puri, P. 182

15۔ ایضاً، ص۱۸۶

Ibid, P. 186

16۔ ایضاً، ص۱۸۶

Ibid, P. 186

17۔ ایضاً، ص۱۸۶

Ibid, P. 186

18۔ ایضاً، ص۱۸۶

Ibid, P. 186

19۔ ایضاً، ص۱۸۶

Ibid, P. 186

20۔ ایضاً، ص۱۸۶۔۱۸۷

Ibid, P. 186-187

21۔ ایضاً، ص۱۸۷۔۱۸۸

Ibid, P. 187-188

22۔ القرنی، عبداللہ، نفاق کی نشانیاں"، مترجم، ابوعبدالرحمن بشیر بن نور، ص۱۱۔۱۲

Qarni, Abdullah, Nifaaq Ke Nishania, Mutarajjum, Abu Abdul Rahman Basheer Bin Noor, P. 11-12

23۔ محدث دہلوی، شاہ ولی اللہ، الخیر الکثیر شرح الفوز الکبیر، تعریب و تشریح، مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری۔ مولانا مفتی محمد امین پالن پوری، ص۱۸۹

Mohaddis dehlvi, Shah Wali Ullah, Alkhair Alkaseer Sharah Alfozulkabeer, Ttareeb Wa Tashreeh, Molana Mufti Saeed Ahmed & Muhammad Ameen palan puri, P. 189

24۔ ایضاً، ص۱۸۸

Ibid, P. 188

25۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص24

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 24

26۔ عبداللہ ابن بشیر، ابویاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق، ص23

Abdullah Bin Basheer, Abu Yasir, Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, P. 23

27۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص24۔25

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 24-25

28۔ الجوزیہ، ابن قیم، صفات المنافقین (سن ندارد) ص۱۹۔۲۰

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen(SN)P -19-20

29- ایضاً، ص ۳۳

Ibid, P. 33

30- عبداللہ ابن بشیر، ابو یاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق، ص 33

Abdullah Bin Basheer, Abu Yasir, Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, P. 33

31- ایضاً، ص ۴۳

Ibid, P. 43

32- ایضاً، ص ۳۶-۳۸

Ibid, P. 36-38

33- ایضاً، ص ۳۰

Ibid, P. 30

34- ابن حجاج نیشاپوری، امام مسلم، صحیح مسلم، مترجم، علامہ وحید الزمان، ج ۱، ص ۱۶۴-۱۶۵، (باب بیان خصائل المنافق، حدیث-210)

Ibn Hujaj Nashapuri, Imam Muslim, Sshih Muslim, Mutarrajam, Alama Waheeduz Zaman, J1, P. 164-165(Bab Bayan Khasail Almunafiq, Hadith-210)

35- الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص ۱۳

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 13

36- امام ابن ماجہ، محمد بن یزید، سنن ابن ماجہ، مترجم مولانا عطاء اللہ ساجد، ج ۵، ص ۴۷۲ (حدیث-420)

Imam Ibn Majah, Muhammad Bin Yazeed, Sunnan Ibn Majah, Mutarrajum Molan Attaullah Sajid, J5, P. 472(Hadith-420)

37- عبداللہ ابن بشیر، ابو یاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق، ص 47

Abdullah Bin Basheer, Abu Yasir, Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, P. 47

38- القرنی، عبداللہ، نفاق کی نشانیاں"، مترجم، ابو عبدالرحمن بشیر بن نور، ص 33

Qarni, Abdullah, Nifaaq Ke Nishania, Mutarajjum, Abu Abdul Rahman Basheer Bin Noor, P. 33

39- اصلاحی، صدر الدین، حقیقت نفاق، ص 87

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 87

40- امام ابن ماجہ، محمد بن یزید، سنن ابن ماجہ، مترجم، مولانا عطاء اللہ ساجد، ج 1، ص 617 (حدیث-777)

Imam Ibn Majah, Muhammad Bin Yazeed, Sunnan Ibn Majah, Mutarrajum Molan Attaullah Sajid, J1, P617(Hadith-777)

41- الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص 21

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 21

42- ابن حجاج نیشاپوری، امام مسلم، صحیح مسلم، مترجم، علامہ وحید الزمان، ج ۲، ص ۱۷۴، (کتاب المساجد، باب استحباب التکبیر، بالعصر، حدیث-1412)

Ibn Hujaj Nashapuri, Imam Muslim, Sshih Muslim, Mutarrajam, Alama Waheeduz Zaman, J2, P. 174-165(Kitab Ul Masajid Istahbab Altakbeer, Bil Asar, Hadith-1412)

43- القرنی، عبداللہ، نفاق کی نشانیاں، مترجم، ابو عبدالرحمن بشیر بن نور، ص ۳۵-۳۶

Qarni, Abdullah, Nifaaq Ke Nishania, Mutarajjum, Abu Abdul Rahman Basheer Bin Noor, P. 35-36

44- اصلاحی، صدر الدین، حقیقت نفاق، ص ۸۲

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 82

45- القرنی، عبداللہ، نفاق کی نشانیاں، مترجم، ابو عبدالرحمن بشیر بن نور، ص ۴۹

Qarni, Abdullah, Nifaaq Ke Nishania, Mutarajjum, Abu Abdul Rahman Basheer Bin Noor, P. 49

46- اصلاحی، صدر الدین، حقیقت نفاق، ص ۹۹

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 99

47- ایضاً، ص ۸۲

Ibid, P. 82

48- عبداللہ ابن بشیر، ابو یاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق، ص ۹۰

Abdullah Bin Basheer, Abu Yasir, Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, P. 90

49۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص ۷۸

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 78

50۔ القرنی، عبداللہ، نفاق کی نشانیاں، مترجم، ابو عبدالرحمن بشیر بن نور، ص ۴۷

Qarni, Abdullah, Nifaaq Ke Nishania, Mutarajjum, Abu Abdul Rahman Basheer Bin Noor, P. 47

51۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص ۹۲

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 92

52۔۔الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص ۳۳

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 33

53۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص ۹۷

IslahiSadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 97

54۔ الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص ۲۰۔۲۱

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 20-21

55۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص ۷۸

IslahiSadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 78

56۔ ایضاً، ص ۷۸

Ibid, P. 78

57۔ ایضاً، ص ۹۴

Ibid, P. 94

58۔ عبداللہ ابن بشیر، ابو یاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق، ص ۹۲۔۹۴

Abdullah Bin Basheer Abu Yasir, , Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, P. 92-94

59۔ القرنی، عبداللہ، نفاق کی نشانیاں، مترجم، ابو عبدالرحمن بشیر بن نور، ص ۷۲۔۷۳

Qarni, Abdullah, Nifaaq Ke Nishania, Mutarajjum, Abu Abdul Rahman Basheer Bin Noor, P. 72-73

60۔ البانی، محمد ناصر الدین، علامہ، سلسلہ احادیث صحیحہ، مترجم، ابو الحسن عبدالمنان راسخ۔ ابو میمون محفوظ احمد اعوان، ج ا، ص ۹۷(باب علامات منافق، حدیث۔111)

Albani, Muhammad Nasir Uddin, Alama Silsila Ahadith e Sahihia, Mutarrajum, Abul Hasan Abdul Mannan Rasikh-Abu Mamoon Mehfooz Awan, J1, P. 97(Bab Alamat e Munafiq, Hadith-111)

61۔ القرنی، عبداللہ، نفاق کی نشانیاں، مترجم، ابو عبدالرحمن بشیر بن نور، ص ۲۸

Qarni, Abdullah, Nifaaq Ke Nishania, Mutarajjum, Abu Abdul Rahman Basheer Bin Noor, P. 28

62-الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص16۔17

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 16-17

63۔ ایضاً، ص ۱۵

Ibid, P. 15

64۔ القرنی، عبداللہ، نفاق کی نشانیاں، مترجم، ابو عبدالرحمن بشیر بن نور، ص74

Qarni, Abdullah, Nifaaq Ke Nishania, Mutarajjum, Abu Abdul Rahman Basheer Bin Noor, P. 74

65۔عبداللہ ابن بشیر، ابو یاسر، منافقین کا کردار اور علامات، نظر ثانی، محمد اختر صدیق، ص95

Abdullah Bin Basheer, Abu Yasir, Munafqeen ka Kirdar Aur Alamaat, Nazarsani, Muhammad Akhtar Siddique, P. 95

66۔ الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص23۔24

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 23-24

67۔ ایضاً، ص ۱۴۔۱۵

Ibid, P. 14-15

68۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص83

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 83

69۔ ایضاً، ص ۷۹۔۸۰

Ibid, P. 79-80

70۔ الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص18

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 18

71۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص80

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 80

72۔ الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص17

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 17

73۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص81

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 81

74۔ ایضاً، ص۸۲

Ibid, P. 82

75۔ ایضاً، ص۸۴۔۹۲

Ibid, P. 84-92

76۔ ایضاً، ص۸۵

Ibid, P. 85

77۔ ایضاً، ص۸۶

Ibid, P. 86

78۔ الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص25۔27

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 25-27

79۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص88۔95

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 88-95

80۔ ایضاً، ص۹۰

Ibid, P. 90

81۔ الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص18۔19

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 18-19

82۔ اصلاحی، صدرالدین، حقیقت نفاق، ص94۔95

Islahi, Sadaruddin, Haqeeqat e Nifaq, P. 94-95

83۔ الجوزیہ، ابن القیم، صفات المنافقین، ص27۔28

Aljozia, Ibn Ul Qaim, Sifat Ul Munafqeen, P. 27-28